مفتی غلام قادر نعمانی

استاد الحدیث دار العلوم حقانیہ

ایک عظیم مفسر اور ہر دل عزیز شخصیت

بعض شخصیتیں قافلہ ہستی کے لئے مینارہ نور ہوتی ہیں ان کے وجود مسعود سے علم ودانش ،زہد وتقویٰ اوریقین ومعرفت کی بنیادیں استوار ہوتی ہیں لیکن یہ شئ بڑی گرانمایہ ہے جو نہ ہاتھ پہ ہاتھ دھرے ملتی ہے اور نہ دل میں تمنا لیے۔ہاں حق تعالیٰ کی دین وعطا ہے اوراس کی نظر وکرم کا پرتو ہے جس پر پڑ جائے تو وہ ایک تابندہ ستارے کی مانند چمکنے لگتا ہے اوراپنی ضیاء پاش کرنوں کے ذریعے جہاں کے لئے مشعل راہ، مینارہ نور اور قابل تقلید عبقری شخصیت کا حامل فرد بن جاتا ہے اورجس خطے پر یہ تابندہ ستارہ طلوع ہوجائے ،تو وہ بقعہ نور والطّور کا سماء پیش کرتا ہے۔

ایسی ہی شخصیات میں مرد قلندر محبوبِ عوام وخواص علمی، جہادی اور ہر قسم دینی سرگرمیوں میں بے پناہ شہرت اورمقبولیت کا حامل ہمارے استاد محترم شیخ الحدیث والتفسیر سید شیر علی شاہ المدنی بھی تھے۔جن کی صفات و کمالات سے پوری دنیا عموما اور علمی حلقے خصوصا بخوبی واقف ہے ان کے بارے میں ہمارے جیسے شاگرد کچھ بھی نہ لکھے تو پھر بھی اس آفتاب ومہتاب کی روشی پر کوئی اثر نہیں پڑتا لیکن اس عظیم ہستی سے ایک گونہ نسبت ظاہر کرنے کے لئے حضرت شیخ صاحب رحمہ اللہ کی تفسیر اور فقہ سے متعلق تین نکات حوالہ قرطاس کر لیتا ہوں۔

احب الصالحین ولست منھم
لعل اللّٰہ یرزقنی صلاحا

تفسیری نکات

حضرت شیخ رحمہ اللہ کے تفسیری نکات تو بے شمار ہیں لیکن سورۃ کہف کی تفسیر زیادہ مقبول ومشہور ہونے کے ساتھ ساتھ عجیب وغریب نکات پر مشتمل ہے۔

سورۃ کہف کے تفسیر کے دوران ایک قاعدہ ”کثرۃ المبانی تدل علی کثرۃ المعانی “کے حوالہ سے آیت کریمہ ”فمااسطاعوا ان یظھروہ وماااستطاعوا لہ نقبا“کہ یأجوج ومأجوج نہ دیوار پر چڑھ جانے کی طاقت رکھتے ہیں اورنہ اس میں سراخ کرنے کی ، کے ضمن میں وضاحت کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ اول جگہ میں اسطاعوا(بغیر تاء) ہے کیونکہ ممکن ہے کہ وہ سیڑھی لگا کر چڑھ جائے تو چڑھنا کسی درجہ میں ممکن تھا اسلئے (بغیر

تاء) کے لایا اور دوسری جگہ میں استطاعوا (مع التاء) کے ذکر کیا کہ وہ کسی بھی حالت میں سوارخ کرنے کی طاقت نہیں رکھتے اس لئے تاء کے ساتھ ذکر کیا۔تو ایک حرف (تاء) زائد ہونی کی وجہ سے معنی میں اضافہ ہوا۔

دوسرا نکتہ احادیث سے متعلق

ایک مرتبہ فرمایا: ان من السنة ترك السنة فی السفر کہ سنتوں میں سے ایک سنت سفر کی حالت میں سنتوں کا چھوڑنا ہے چنانچہ اپنا معمول بھی اس کے مطابق تھا۔یاد رہے کہ اس مسئلے میں کچھ تفصیل موجود ہے۔

تیسرا نکتہ فقہ سے متعلق

ایک مرتبہ کسی مجلس میں ایک صاحب نے عرض کیا کہ میں موجودہ دور میں جہاد کے بارے میں توقف کرتا ہوں تو شیخ صاحب رحمہ اللہ نے فرمایا کہ کیا تم مجتہد ہو کہ توقف کرتے ہو توقف تو تعارض ادلہ کے وقت مجتہد کرتا ہے جہاں کسی ایک طرف کوئی توجہ ترجیح موجود نہ ہو، تم تو مقلد ہو اپنی رائے کی وضاحت کرو۔

آخر میں ان کے فراق پر وہ شعر لکھتا ہوں جو حضرت شیخ صاحب بکثرت دورہ تفسیر کے موقع پر سناتے تھے۔

نعق الغراب ببین لیلیٰ غدوۃ
کم کم وکم بفراق لیلیٰ ینعق

خطباتِ حق

افادات

حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ

اصلاحی، علمی و دعوتی اور تعلیمی خطبات و تقاریر کے نہایت عالمانہ مجموعہ علم و عمل، عروج زوال دین اور شریعت کے ہر پہلو پر حاوی ارشادات

مرتبہ : مولانا مفتی مختار اللہ حقانی

ضخامت: ۴۵۰ صفحات